روزنامہ
نوائے احمد پور شرقیہ
بہاول پور
24 مئی 2022ء

خلد آشیانی امیر آف بہاول پور کی 56 ویں برسی پر خصوصی اشاعت

نواب صادق محمد خان خامس عباسی

آخری تاجدار بہاول پور نے مہاجرین کی آبادکاری کے علاوہ اقلیتوں کو ہر قسم کی مذہبی اور سماجی آزادی سے نوازا

تحریر:- علامہ منظور احمد رحمت مرحوم ایڈیٹر ہفت روزہ ''مدینہ'' بہاول پور

تاریخ شاہد ہے کہ اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور نواب خلد آشیاں الحاج سر صادق محمد خان خامس عباسی نے اپنے تیس سالہ عہد حکومت میں اپنی رعایا کا خاص خیال رکھا بالخصوص اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور انہیں ہر قسم کی مذہبی اور سماجی آزادی کی تمام سہولتیں مہیا کیں۔

امیر مرحوم نے برصغیر ہند و پاکستان کے بٹوارے کے وقت غیر مسلمانوں کیساتھ اسلامی رواداری اور خدا ترسی کا مجموعی ثبوت پیش کیا تو وہ تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔

جن پر اسلامی تعلیم و تربیت غالب تھی اقلیتی رعایا کی نقل مکانی کے وقت امیر بہاول پور نے انہیں جو خصوصی آرام و سکون پہنچائے اور سفری سہولتوں سے نوازا وہ امیر بہاول پور کی رعایا پروری کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔

اس قدر مطمئن تھے کہ انہوں نے ہندوستان جانے سے قبل سے گھروں کا آرائشی سامان دیگر گھریلو ضرورت کی چیزیں فروخت کیں۔ قریب قریب ہر گاؤں ہر قصبہ، ہر شہر میں غیر مسلم کافی دنوں سے بے دھڑک اپنا

1955ء میں شخصی حکمرانی کی قربانی کے بعد موت کو گلے لگانے تک
نواب صاحب کی شاہانہ زندگی کے معمول میں کبھی کوئی فرق نہیں آیا

اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور مرحوم نے جہاں ہندوستان سے لٹ پٹ کر آئے ہوئے مسلمانوں کی اشک شوئی کی وہاں انہوں نے اپنی اقلیتی رعایا کی جان و مال کا بھی خیال رکھا اور اب تو یہ مثال پیش کی جاتی ہے کہ سابق ریاست بہاول پور کی غیر مسلم رعایا نقل مکانی کے وقت جھاڑو کے تنکے تک فروخت کر کے گیا۔

سامان فروخت کرتے رہے۔ اکثر و بیشتر اپنی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کے سودے کے جاتی دفعہ رقمیں بھی ساتھ لے گئے۔ دولت کے پجاری اپنے ساتھ دولت جوڑ کر لے گئے حالانکہ انہیں یہاں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہ تھا۔ امیر بہاول پور کی دلی منشا یہ تھی کہ ان کی غیر مسلم رعایا بہاول پور سے ترک سکونت اختیار نہ کرے لیکن امیر بہاول پور کے اس خلوص اور جذبہ ہمدردی کی کسی نے پرواہ تک نہ کی اور وہ ان کی خواہش کو ٹھکرا کر

نواب آف بہاول پور سر صادق محمد خان عباسی کی کراچی کی رہائش گاہ پر لی گئی تصویر، بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح اور ان کی بہن محترمہ فاطمہ جناح ساتھ تشریف فرما ہیں

امیر بہاولپور کی ذاتی کوششوں سے ریاست کی آمدنی
42 لاکھ روپے سالانہ سے بڑھ کر 5 کروڑ روپے ہوگئی

جب بھارت میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی تھی سابق ریاست بہاول پور کے ہندو اور سکھ چین کی بنسری بجا رہے تھے۔ سب کچھ امیر بہاول پور کے ایک سچے مسلمان ہونے کا ثبوت تھا

پاکستان کے قیام کے بعد فطری طور پر غیر مسلموں نے ہندوستان جانے کی تیاریاں کی سابق ریاست بہاول پور میں انہیں مالی اور جانی تحفظ نصیب تھا وہ چلے گئے جس کا امیر بہاول پور کو تاحیات دکھ ہوا۔ انہوں نے جہاں اپنی اقلیتی رعایا

پرنس بہاول عباس خان عباسی
(امیر آف بہاولپور مرحوم کے پڑپوتے)

کے جانے کے افسوس کیا وہاں وہ اس بات پر بھی خوش ہوئے کہ انہوں نے مہاجروں کی اشک شوئی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

مہاجرین کی آبادکاری کے بارے میں بہاولپور ڈویژن کے عوام اعلیٰحضرت امیر بہاول پور مرحوم کی مہاجر نوازی، خدمات اور بے مثل قربانیوں کے تذکروں کے ساتھ ان کی ہمدردیوں اور

نواب سر صادق محمد خان عباسی کے دور حکومت میں مہاجرین کو ہر قسم کی مراعات دی گئیں

خلوص کا ذکر فخر اور مباہات سے کرتے ہیں۔

پاکستان کے قیام کے وقت امیر مرحوم نے مہاجرین کی آبادکاری میں حکومت پاکستان کے ساتھ بے مثل تعاون کیا اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان کے قیام کے بعد سابق ریاست بہاولپور میں مہاجرین کی آباد کاری کا کام دوسرے علاقوں کی نسبت بہت تیزی کے ساتھ ہوا۔ مہاجرین کی مالی امداد کے لئے امیر بہاولپور ریلیف فنڈ قائم کیا گیا جس سے لاکھوں انسانوں کو نئی زندگی حاصل ہوئی۔

امیر بہاول پور نے جہالت دور کرنے کے لئے مہاجر طلباء اور طالبات کی مالی امداد کی اور ان کو طرح طرح کی تعلیمی سہولتیں مہیا کیں اور تعلیمی فنڈ کھولا۔

بہاول پوری عوام نواب صاحب کو دولہا سائیں اور خان سائیں کے نام سے یاد کرتے ہیں

امیر بہاول پور کی علمی قدر دانی اور جذبہ تعلیمی ترقی کا یہ اثر تھا کہ مہاجر طلباء و طالبات کو حصول علم کا موقع ملا اور انہوں نے علم جیسی دولت حاصل کر کے سابق ریاست بہاول پور کی ترقی میں ہاتھ بٹایا۔ سالہا سال بیت جانے کے باوجود

نواب سر صادق محمد خان عباسی کے شاندار کارنامے، زریں عہد حکومت اور ہمہ گیر قیادت کی یاد میں ہمیشہ باقی رہیں گے

آج بھی ''مہاجر طبقہ'' امیر بہاول پور مرحوم کی شکر گزاری کرتا نظر آتا ہے۔ اس لئے کہ مہاجرین کو امیر بہاول پور کے عہد میں ہر قسم کی مراعات حاصل ہوئیں اور

نواب صاحب نے ہندوستان سے لٹ پٹ کر آنے والے مہاجرین کیلئے امیر بہاول پور ریلیف فنڈ قائم کیا تھا

آئے ہوئے مہمان مسلمان بھائیوں کو اپنے سینہ سے لگایا اور انصار و مہاجر کے سلوک مد نظر رکھتے ہوئے ان کی ترقی و خوشحالی کے لئے ان کے ساتھ ہمیشہ ہمدردانہ سلوک کیا جس کی بدولت وہ خوشحال زندگی بسر کر رہے ہیں۔

سابق ریاست بہاول پور کا ہر فرد مرحوم امیر بہاول پور کی دل سے قدر کرتا ہے اور آپ کے حکم کو مریدوں کی طرح مانتا۔ مہاجر ہو یا انصار سب ہی امیر

باقی صفحہ 4 پر

سابق ریاست بہاول پور کی غیر مسلم رعایا تقسیم ہند کے موقع پر نقل مکانی کرتے وقت جھاڑو کا تنکے تک فروخت کر کے گئی

صادق ثانی
نواب صلاح الدین عباسی
چال ڈھال اور گفتار میں اپنے دادا مرحوم کا پرتو ہیں

نواب صلاح الدین عباسی کے دادا مرحوم خلد آشیانی نواب صادق محمد خان عباسی بہاولپوری عوام میں کسی امتیاز کے بغیر ہر دلعزیز تھے۔ ان سے سابق ریاست کے عوام چاہے آبادکار ہوں یا قدیم باشندے مہاجرین ہوں یا انصار، بے حد لگاؤ رکھتے تھے۔ صادق محمد خان عباسی مرحوم کا اپنے مزاج بھی ''عوامی'' تھا۔ وہ اپنی رعایا کو مطلق العنانی کے دور میں بھی جان و دل سے زیادہ عزیز رکھتے اور جب انہوں نے اقتدار اعلیٰ عوامی نمائندوں کے سپرد کیا تو تب بھی عوام سے ان کا ربط و ضبط اور لگاؤ ختم نہ ہوا۔ مرحوم نے سابق ریاست بہاولپور کے پاکستان میں الحاق کے وقت حکومت پاکستان سے جو تاریخی استدعا کی تھی وہ یہ تھی کہ پاکستان میں خاص طور پسے ون یونٹ میں ضم ہونے کے بعد سابق ریاست کو عوام کو ان سہولتوں سے محروم نہ رکھا جائے جو انہیں ریاستی دور حکومت میں حاصل رہی ہیں۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہاں نہیں سابق ریاست کے عوام کس قدر عزیز تھے۔ نواب صادق محمد خان مرحوم کے دور حکومت کا ایک واقعہ تو آج بھی زبان زد عام ہے جس سے ان کی عوام دوستی کا پتہ چلتا ہے۔ یہ 1941ء کی بات ہے کہ خانقاہ شریف کے قریب ریلوے پھاٹک پر ایک مسافر بس ریل گاڑی کی زد میں آ گئی جس کی وجہ سے کئی مسافر ہلاک ہوگئے جب اس حادثہ کی خبر صادق محمد خان مرحوم کو صادق گڑھ پیلس میں دی گئی تو وہ کسی توقف کے بغیر جائے حادثہ پر پہنچے اور امدادی کاروائیوں کی خود نگرانی کی۔ اس زمانے میں جمہوریت

تو نافذ نہیں تھی۔ مطلق العنانی کا دور تھا۔ لیکن یہ واقع اس بات کی دو دلالت کیلئے کافی ہے کہ ایک مطلق العنان حکمران اپنی رعایا کے دکھ درد میں سیاسی رہنماؤں کے مقابلہ میں زیادہ شریک رہا۔ سابق ریاست میں آبادکاروں کو

مہاجرین مقرر کیا گیا۔ ریاستی حکام کو یہ ہدایت کی گئی کہ پھٹے قافلوں کو ریاست میں بھرپور طریقہ سے خوش آمدید کہا جائے۔ نواب صاحب کی ہدایت پر لاکھوں مصیبت زدہ مہاجر بھائیوں کی جس انداز سے پذیرائی

خاصی مقناطیسیت رکھتی ہے کئی صاحب نظر اصحاب کی یہ رائے غلط نہیں کہ نواب صلاح الدین کی شخصیت میں اپنے دادا مرحوم کی کئی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ وہ بلاشبہ کئی معاملات میں اپنے دادا مرحوم کے پرتو کھائی دیتے ہیں۔

نواب صلاح الدین عباسی یوم پاکستان کے موقع پر لاہور گریژن میں 20 عباسیہ بٹالین کے کمانڈنٹ کو کرنل آف دی بٹالین کے بیج لگا رہے ہیں

اسی دور میں رعایتی صورت میں زمینیں ملیں۔ اور آج اس دور کے آبادکار بفضل خدا لاکھوں پتی بنے ہوئے ہیں۔ ریاست میں آبادکاری کے معاملہ میں کسی لسانی یا علاقائی تعصب کو حائل نہ ہونے دیا گیا۔ اس طرح 47ء میں مہاجرین کی آبادکاری کے معاملہ میں بھی نواب صادق محمد خان عباسی مرحوم نے گہری لچسپی لی۔ مہاجرین کی آبادکاری کیلئے ایک علیحدہ محکمہ اور وزارت تشکیل دی گئی اور مخدوم الملک غلام میراں شاہ کو ریاست کا پہلا وزیر

کی گئی وہ نواب صادق محمد خان مرحوم کی اسلام دوستی کا جیتا جاگتا ثبوت تھی جس کے کئی مہاجر بھائی بذات خود گواہ ہیں۔ سابق ریاست میں اسلامی شعائر کا احترام اور اسلامی طرز زندگی کے جو مناظر دیکھنے میں آتے رہے ہیں وہ سب مرحوم صادق محمد خان کی اسلام سے والہانہ عقیدت و محبت کا نتیجہ تھے۔

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم و مغفور کے جانشین نواب صلاح الدین عباسی کی شخصیت بھی اپنے اندر

ہر معاملہ کو باریک نظر سے سمجھنے اور انتھک جدوجہد کرنے میں وہ قطعی طور پر اپنے دادا مرحوم کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ معاملہ فہمی اور مسائل کو عمیق نظر سے دیکھنے کی صلاحیتیں بھی انہیں ورثہ میں ملیں۔ چال ڈھال میں ایک خاص تمکنت، بول چال میں سلیقہ شعاری اور معاملات و مسائل کی تہ تک پہنچنے میں کمال درجہ کی ذہانت و متانت سے یہ اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں کہ وہ کسی تعرض کے بغیر صادق ثانی کہلانے کے مستحق ہیں۔

سابق بھارتی وزیراعظم آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو کی نواب سر صادق محمد خان عباسی سے سرے محل لندن میں ملاقات کے موقع پر لی گئی تصویر

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC) وزارت اطلاعات و نشریات سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

DAILY NAWA-E-AHMEDPUR SHARQIA

رجسٹرڈ ایم نمبر 243

روزنامہ نوائے احمد پور شرقیہ بہاولپور

چیف ایڈیٹر احسان احمد سحر | مینیجنگ ایڈیٹر محمد سلیمان فاروقی | ایڈیٹر نجم النساء بخاری

ٹیلیفون نمبر: 062-2508053 موبائل: 0301-7740405

جلد نمبر 16 | منگل 24 مئی 2022ء قیمت فی شمارہ 10 روپے زر سالانہ 3 ہزار روپے | شمارہ نمبر 78

E-mail: nawaiahmedpur@gmail.com, daily.nawaiahmedpur.com, nawaiahmedpur@gmail.com

فوری انتخابات کا دباؤ مسترد، حکومت کا مدت پوری کرنے کا فیصلہ

حکومت اور اتحادیوں کے درمیان رابطہ ہوا ہے جبکہ دو روز قبل آصف زرداری بھی وزیراعظم شہباز شریف سے ملے ہیں، ملاقاتوں میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ حکومت مدت پوری کرے

الیکشن بھی مدت پوری ہونے کے بعد ہی ہوں گے، اتحادیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ انتخابات کے معاملے میں کسی قسم کے دباؤ میں نہیں آئیں گے اور اپنے فیصلے اپنی مرضی سے کریں گے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) مسلم لیگ (ن) اور اتحادیوں نے حکومت کی مدت پوری کرنے، انتخابات اپنے وقت پر کرانے اور گڈ گورننس کے لیے سخت معاشی اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق حکومت اور اتحادیوں کے درمیان رابطہ ہوا ہے جب کہ دو روز قبل آصف زرداری بھی وزیراعظم شہباز شریف سے ملے ہیں۔ ملاقاتوں میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ

بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

آئی ایم ایف مذاکرات ختم کرنے کیلئے لانگ مارچ کا شور ڈالا گیا، رانا ثناء اللہ

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی وزیر داخلہ رانا

بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

سید عظمت اللہ شاہ، اور حافظ محمد فیاض نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی

کامیابی پر چیئرمین اسلامیہ یونیورسٹی شعبہ سرائیکی ڈاکٹر جاوید حسان چانڈیو و دیگر نے مبارکباد دی

احمد پور شرقیہ (نامہ نگار) معروف دانشوروں و اسلامیہ یونیورسٹی کے اساتذہ سید عظمت اللہ شاہ، اور حافظ محمد فیاض نے پی ایچ ڈی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

محسن پاکستان نے تقسیم ہند کے بعد بھارت سے آنے والے مہاجرین کی بڑی تعداد کو بہاول پور میں آباد کیا اور انہیں وسائل مہیا کیے، میرے پڑدادا نے قیام پاکستان کے بعد حکومت کی بھرپور مالی معاونت کی اور قائداعظم کا بھرپور ساتھ دیا، پرنس بہاول عباس خان عباسی

نواب سر صادق محمد خان عباسی کی 56 ویں برسی کے موقع پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں پر وقار تقریب

نواب سر صادق محمد خان عباسی ہمارے قومی ہیرو ہیں، ہماری کوشش ہو گی کہ آئندہ سال ان کی برسی کی تقریبات کے دائرے کو بڑھایا جائے، کمشنر بہاول پور راجہ جہانگیر انور

ماضی میں محسن پاکستان کو اس طریقے سے خراج تحسین پیش نہیں کیا گیا، جس کے وہ حق دار تھے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب کے مشکور ہیں، جو نواب سر صادق کی خدمات کو اجاگر کرنے کے لئے عملی کام کر رہے ہیں، صاحبزادہ محمد عثمان خان عباسی، سابق ڈپٹی اسپیکر پنجاب اسمبلی

نواب سر صادق محمد خان عباسی نے جامعہ عباسیہ بہاول پور سمیت ملک بھر میں کئی تعلیمی اور رفاعی ادارے قائم کیے، وہ ایک دور رس بصیرت رکھنے والے حکمران تھے، وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب

اسلامیہ یونیورسٹی کے عباسیہ کیمپس کے غلام محمد گھوٹوی ہال میں منعقدہ تقریب سے پروفیسر ڈاکٹر آفتاب گیلانی، سید تابش الوری اور دیگر مقررین نے نواب سر صادق محمد عباسی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ پرنس بہاول عباس خان عباسی، صاحبزادہ محمد عثمان خان عباسی، کمشنر بہاول پور اور دیگر مہمانوں کو اعزازی شیلڈز دی گئیں

بہاول پور: نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم برسی کی تقریب میں وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب، کمشنر بہاول پور ڈویژن راجہ جہانگیر انور، ہز رائل ہائی نس پرنس بہاول عباسی، صاحبزادہ عثمان داؤد عباسی اور دیگر خطاب کر رہے ہیں۔

بہاول پور: نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم برسی کی تقریب کے موقع پر وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب صاحبزادہ عثمان داؤد عباسی کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں۔

بہاول پور: نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم برسی کی تقریب کے موقع پر وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب ہز رائل ہائی نس پرنس بہاول عباسی کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں۔

بہاول پور (اسلامیہ یونیورسٹی ہینڈ آؤٹ) ریاست بہاول پور کے آخری فرمانروا محسن پاکستان نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ان کی 56 ویں برسی کے موقع پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے عباسیہ کیمپس غلام محمد گھوٹوی ہال میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی کمشنر بہاول پور ڈویژن راجہ جہانگیر انور نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور ایک انسان دوست اور تعلیم دوست شخصیت کو خراج تحسین پیش کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نواب صاحب اور ریاست بہاول پور کے بارے میں انہوں نے بہت پڑھا لیکن یہاں آ کر عملی طور پر ان کی خدمات کو دیکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم ہمارے قومی ہیرو ہیں ہم کوشش کریں گے کہ آئندہ سال ان کی برسی کی تقریبات کے دائرے کو بڑھایا جائے۔ نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم محسن پاکستان ہیں اور عزیم قومیں اپنے محسنوں کو یاد رکھتی ہیں۔ نواب صاحب نے تعلیم، صحت، انفراسٹکچر اور جمہوری اقدار کو فروغ دینے کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ہز رائل ہائی نس پرنس بہاول خان عباسی کا کہنا تھا کہ ان کے بزرگوں کی خدمات کو اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور انتظامیہ کی جانب سے خراج تحسین پیش کرنا اور انہیں یاد کرنا انتہائی خوش آئند ہے۔ سر صادق محمد عباسی نے تقسیم ہند کے بعد بھارت سے آنے والے مہاجرین کی بڑی تعداد کو بہاول پور میں آباد کیا اور انہیں وسائل فراہم کیے۔ نواب سر صادق محمد خان عباسی نے زراعت، لائیو سٹاک، صحت، تعلیم، تفریح سمیت معاشی خوشحالی پر کام کیا۔ انہوں نے قیام پاکستان کے بعد پاکستان کی مالی معاونت کی اور قائداعظم کا بھرپور ساتھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ صادق دوست کی حیات و خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے ساتھ ملکر کام کرنا چاہتے ہیں۔ سابق ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی صاحبزادہ عثمان داؤد عباسی کا کہنا تھا کہ ماضی میں محسن پاکستان کو اس طریقے سے خراج تحسین پیش نہیں کیا گیا جس کے وہ حقدار تھے لیکن اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب کے شکرگزار ہیں جو نواب سر صادق کی خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے بہت کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے وائس چانسلر کی اس تجویز کی حمایت کی کہ یونیورسٹی کی جانب سے نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم کی حیات و خدمات پر ڈاکومنٹری اور سیریل پر کام کرے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب کا کہنا تھا کہ نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جامعہ عباسیہ سمیت انہوں نے نہ صرف بہاول پور بلکہ ملک بھر میں کئی تعلیمی اور رفاعی ادارے قائم کیے۔ وہ ایک دور رس بصیرت رکھنے والے حکمران تھے جنہوں نے پاکستان کے لیے نہ صرف اپنی ریاست وقف کی بلکہ قیام پاکستان کے بعد اسے چلانے میں قائداعظم کا ساتھ بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے نواب سر صادق کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان کی کاوشوں کو آگے بڑھانے کے لیے صادق چیئر قائم کی ہے۔ ہم چاہیں گے کہ نواب سر صادق عباسی پنجم کی حیات و خدمات پر ڈاکومنٹری اور سیریل پر بھی کام کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ محسن پاکستان کی خدمات کو ہم پورے پاکستان میں پھیلائیں گے تاکہ لوگ جان سکیں کہ انہوں نے اس ملک کے لیے کیا کارنامے سرانجام دیئے۔ سابق پارلیمنٹرین سید تابش الوری کا کہنا تھا کہ نواب سر صادق محمد خان انسانوں میں فرمانروا اور فرمانرواؤں میں انسان تھے۔ ان کی خدمات کا احاطہ کرنا بہت مشکل ہے۔ خوشی ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور ایسے محسن پاکستان کی خدمات کا اعتراف کر رہی ہے اور انہیں خراج تحسین پیش کر رہی ہے۔ ڈین فیکلٹی آف لاء پروفیسر ڈاکٹر آفتاب حسین گیلانی نے نواب سر صادق عباسی پنجم کے دور میں کیے جانے والے تاریخی اقدامات کے بارے میں شرکاء کو تفصیل سے آگاہ کیا جبکہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کی جانب سے نواب صاحب کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے متعلق آگاہ کیا۔ ڈائریکٹر صادق چیئر پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی نے چیئر کے قیام اور اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ سر صادق محمد خان عباسی پنجم کی برسی کی تقریب میں وائس چانسلر گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان پروفیسر ڈاکٹر افتخار احمد، پروفیسر ڈاکٹر سعید احمد بزدار ڈین فیکلٹی آف فزیکل اینڈ میتھامیٹیکل سائنسز، پروفیسر ڈاکٹر روبینہ بھٹی ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر ڈاکٹر راحیلہ خالد چیئرپرسن شعبہ عربی، ڈاکٹر ناصر حمید ڈائریکٹر انفارمیشن بہاول پور، رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر معظم جمیل، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ڈاکٹر سجاد احمد پراچہ، ڈاکٹر محمد طاہر، ڈینز، اساتذہ کرام اور طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آخر میں مہمانوں کو یونیورسٹی کی جانب سے اعزازی شیلڈز بھی دی گئی۔

PTI چیئرمین عمران خان کی قیادت پر مکمل اعتماد ہے

پرنس بہاول عباس خان عباسی

مسلم لیگ ن میں شمولیت کے لیے بیک ڈور رابطوں کی خبر بے بنیاد ہے، پی ٹی آئی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑوں گا، امیر آف بہاول پور کے ولی عہد کا وضاحتی بیان

اوچ شریف (خواجہ غلام شبیر سے) امیر آف بہاول پور کے ولی عہد پرنس بہاول عباس خان عباسی نے کہا ہے کہ عملی سیاست میں حصہ لینے کا آغاز انہوں نے پاکستان تحریک انصاف میں شامل ہو کر کیا تھا وہ بدستور پی ٹی آئی کے رکن ہیں اور چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کی قیادت پر بھرپور اعتماد رکھتے ہیں ایک اخبار میں شائع ہونے والی خبر کو من گھڑت اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے مسلم لیگ ن میں شمولیت کے حوالے سے نہ تو بیک ڈور رابطے ہیں اور نہ ہی وہ تحریک انصاف کو چھوڑنے کا تصور کر سکتے ہیں پرنس بہاول عباس خان عباسی نے کہا ہے کہ وہ پاکستان تحریک انصاف کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے انتخاب میں حصہ لیں گے #

ملک خالد محمود وارن وزیراعلیٰ پنجاب کے پولیٹیکل اسسٹنٹ مقرر، نوٹیفکیشن جاری

وزیراعلی پنجاب نے ایم پی اے و ضلعی جنرل سیکرٹری مسلم لیگ ن بہاولپور سردار ملک خالد محمود وارن کو اعزازی طور پر پولیٹیکل اسسٹنٹ بنانے کا اعلان کر دیا

اوچ شریف (نامہ نگار) ممبر صوبائی اسمبلی ملک خالد محمود وارن وزیراعلی پنجاب کے پولیٹیکل اسسٹنٹ مقرر، نوٹیفکیشن جاری، تفصیل کے مطابق وزیراعلی پنجاب حمزہ شہباز شریف نے صوبائی حلقہ پی پی 251 کے ایم پی اے و ضلعی جنرل سیکرٹری

بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

اوچ شریف (نامہ نگار) ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب ملک خالد محمود وارن وزیراعلی پنجاب میاں

بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری عالمی اقتصادی فورم کے تین روزہ سالانہ اجلاس میں شرکت کیلئے ڈیووس روانہ

اسلام آباد (یواین پی) وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری عالمی اقتصادی فورم کے تین روزہ سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے کیلئے سویٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس روانہ ہوگئے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کی جانب سے پیر کو جاری بیان کے مطابق وزیر خارجہ کو اجلاس میں شرکت کی دعوت عالمی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

احمد پور شرقیہ: کچہری روڈ پر سینکڑوں کسانوں نے دھرنا دیا

کاشتکاروں کو اس وقت سخت مشکلات کا سامنا ہے، کسان رہنماء

احمد پور شرقیہ (نامہ نگار) پاکستان کسان اتحاد کے زیر اہتمام نہری پانی نہ ملنے، بجلی کی لوڈشیڈنگ۔ لینڈ ریکارڈ سنٹر، اور کھادوں کی بلیک میں فروخت کے خلاف ڈویژنل صدر و سابق چیئرمین سردار رفیق خان خاکوانی، تحصیل صدر رانا فاروق احمد و دیگر کسان رہنماؤں کی قیادت میں

بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

چنی گوٹھ کے ایل پی روڈ تا اوچ شریف براستہ سی پیک ایم فائیو موٹروے کو ملانے والی روڈ سیاست کی نظر

چنی گوٹھ (نامہ نگار) چنی گوٹھ کے ایل پی روڈ تا اوچ شریف براستہ سی پیک ایم فائیو موٹروے کو ملانے والی روڈ سیاست کی نظر گزشتہ کئی سالوں سے یہ بننے والی روڈ تا حال اپنے تکمیل کے مراحل کو نہ پہنچ سکی یہ روڈ تین مراحل میں بے بنی تھی لیکن علاقے کی بدقسمتی ہے کہ کئی سالوں سے یہ روڈ صرف تقریباً ساڑھے چھ کلومیٹر کا صفر طے کر سکی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

چنی گوٹھ تا للس بٹھ روڈ کے مناظر

سمہ سٹہ میں آوارہ کتوں کو تلف کرنے کی مہم جاری

سمہ سٹہ (نامہ نگار) ضلع کونسل بہاول پور کے اسسٹنٹ آفیسر کی ہدایت پر سمہ سٹہ میں آوارہ کتوں کو تلف کرنے کی مہم جاری تفصیل کے مطابق ضلع کونسل بہاولپور کے اسسٹنٹ چیف پروفیسر سروسز چوہدری جاوید اقبال کی ہدایت پر سمہ سٹہ میں

بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ملک کے بڑے ہوائی اڈوں پر نمازیوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی سہولیات میں توسیع

راولپنڈی (یواین پی) ملک کے بڑے ہوائی اڈوں پر نمازیوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی سہولیات میں توسیع کر دی گئی۔ ترجمان سی اے اے کے مطابق وضو خانوں اور نماز پڑھنے کی جگہوں کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات کئے

بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ڈاکٹر ملک زین العابدین کی شادی کی خوشی میں دعوت ولیمہ

ڈاکٹر فیاض محمود اعوان کے بھانجے

پرنس بہاول عباسی، طارق بشیر چیمہ، میاں عثمان عباسی، فاروق اعظم ملک، عارف عزیز شیخ، شیخ دلشاد قریشی اور قاضی عدنان فرید کی شرکت

احمد پور شرقیہ (نامہ نگار) سابق چیئرمین یونین کونسل ٹبی عزت ڈاکٹر ملک فیاض محمود اعوان کے بھانجے ڈاکٹر ملک زین العابدین کی شادی خانہ آبادی ڈاکٹر ثنا قادر کے ساتھ بخیر و خوبی انجام پا گئی۔ ڈاکٹر ملک فیاض محمود اعوان کے بہنوئی الحاج ملک حفیظ احمد نے گزشتہ شب مقامی میرج ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا، جس میں پرنس بہاول عباس خان عباسی، وفاقی وزیر چوہدری طارق بشیر

بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ڈالر کی پرواز روکنے کے لیے ملک میں سیاسی استحکام انتہائی ضروری ہے: محمد ندیم قریشی

لاہور (یواین پی) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی

بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

پر تعیش اشیاء کی درآمد پر پابندی سے ماہانہ اربوں ڈالرز زرمبادلہ کی بچت ہوگی، عدیل بھٹہ

لاہور (یواین پی) صنعتکار رہنما چیئرمین ٹاؤن شپ انڈسٹریز ایسوسی ایشن لاہور چوہدری

بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ٹرالر کی موٹر سائیکل کو ٹکر سے حادثہ پیش آ گیا

موٹر سائیکل سوار مجاہد نامی ایک شخص موقع پر جان کی بازی ہار گیا

اوچ شریف) نامہ نگار (اوچ شریف میں جلال پور پیر والا ایکسپریس وے پر حمزہ پٹرولیم سروس کے قریب ٹرالر کی موٹر سائیکل کو ٹکر سے حادثہ پیش آ گیا جس کے نتیجہ میں موٹر سائیکل سوار مجاہد نامی ایک شخص موقع پر جان کی بازی ہار گیا جبکہ اس کے ساتھ سوار محمد یوسف اور خلیل احمد نامی دو افراد

بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

وفاقی سرکاری اداروں میں ہفتے کی چھٹی بحال کرنے کا فیصلہ

ہفتے کی چھٹی بحال کرنے کی منظوری وفاقی کابینہ ''آج'' دے گی

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی سرکاری اداروں میں ہفتے کی چھٹی بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہفتے کی چھٹی

بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

مشعال ملک نے عمران خان سے دھرنا آگے بڑھانے کی اپیل کر دی

کشمیر عبادت ہے، آپ 25 تاریخ کے دن صرف کشمیر اور یاسین ملک کے لیے نکلیں

اسلام آباد (یواین پی) حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ مشعال ملک نے ہاتھ جوڑ کر عمران خان سے اپنا دھرنا آگے بڑھانے کی اپیل کر دی۔ اسلام

بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

پنجاب حکومت نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چنی گوٹھ کیلئے دو کروڑ تیس لاکھ روپے کی خطیر رقم جاری کر دی

مخدوم سید افتخار حسن گیلانی

پاکستان تحریک انصاف کا حصہ ہوں اور آئندہ بھی وفاق اور تمام صوبوں میں تحریک انصاف کی حکومت قائم ہوگی، ممبر صوبائی اسمبلی

چنی گوٹھ (نامہ نگار) ممبر صوبائی اسمبلی مخدوم سید افتخار حسن گیلانی نے کہا ہے کہ میری تحریک پر پنجاب حکومت نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چنی گوٹھ کیلئے دو کروڑ تیس لاکھ روپے کی خطیر رقم جاری کر دی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے

بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

چنی گوٹھ: ایم پی اے مخدوم سید افتخار حسن گیلانی صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب سکول میں کمروں کی تعمیر کی جا رہی ہے۔

کتب میاں ریاض حسین پیرزادہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے پر محمد رمضان علی کو شیلڈ اور تعریفی سند سے نوازا

حاصل پور (نمائندہ خصوصی) میاں ریاض حسین پیرزادہ کی سیاسی شب و روز پر لکھی گئی کتاب کو عاشق حسین خان ایڈووکیٹ میموریل آرگنائزیشن حاصل پور کی جانب کتب نام میاں ریاض حسین پیرزادہ سے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے پر ایڈیٹر محمد رمضان علی کو شیلڈ اور تعریفی سند سے نوازا گیا کتب کا اہتمام سید زاہد حسین کاظمی نے

بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

چوہدری شجاعت حسین کے حکم کا پابند ہوں، پرویز الٰہی اپنے بڑے بھائی کو اعتماد میں لیں

چوہدری طارق بشیر چیمہ

چوہدری پرویز الٰہی کی جانب سے اتحادیوں کو چھوڑنے کے حوالے سے وفاقی وزیر فوڈ سیکورٹی کی گفتگو

احمد پور شرقیہ، اوچ شریف (نامہ نگاران) وفاقی وزیر فوڈ سیکورٹی چوہدری طارق بشیر چیمہ نے کہا ہے کہ وہ مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین کے حکم کے پابند ہیں اس امر کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب سابق چیئرمین یونین کونسل ڈاکٹر فیاض محمود اعوان کے بھانجے ڈاکٹر ملک زین العابدین کی دعوت ولیمہ کے موقع پر چوہدری پرویز الٰہی کی جانب سے دیے گئے

بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

اسلام آباد ہائیکورٹ کا بڑا فیصلہ

عدالت کی اجازت کے بغیر صحافیوں کی گرفتاری سے روک دیا گیا

اسلام آباد (یواین پی) ارشد شریف کی تمام ایف آئی آرز کو کلب کرنے کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ عدالت نے آئندہ سماعت تک ارشد شریف

بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

آئندہ 48 گھنٹوں میں پانی کا بحران مزید سنگین ہونے کا خدشہ

اسلام آباد (یواین پی) دریاؤں میں پانی کا

بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

محمد عمران چوہدری مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ اور ضلع بہاولپور کے سینئر نائب صدر نامزد

نوٹیفکیشن جاری، پارٹی قائدین نے جو ذمہ داری ان کو سونپی ہے وہ بھرپور طریقے سے پارٹی کے لئے کام کریں گے، محمد عمران چوہدری

احمد پور شرقیہ (نامہ نگار) مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ کے مرکزی صدر کیپٹن (ر) محمد صفدر سابق میئر بہاول پور عقیل نجم ہاشمی، اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما سعد مسعود چوہدری سے مشاورت کے بعد محمد عمران چوہدری کو مسلم لیگ

بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

احمد پور شرقیہ: مسلم لیگ ن کے رہنما عقیل نجم ہاشمی، محمود مجید چوہدری اور سعد مسعود چوہدری مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے سینئر نائب صدر محمد عمران کو نامزدگی کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں۔

انٹربینک میں ڈالر 201 روپے کا ہو گیا

کراچی (یواین پی) انٹربینک میں ڈالر 86 پیسے مہنگا ہو کر 201 روپے کا ہو گیا ہے۔ کاروباری ہفتے کے پہلے روز بھی ڈالر کی انٹربینک میں قدر میں مسلسل اضافے کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ ہفتے

بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

خانقاہ شریف: گھریلو رنجش کی بنا پر بہنوئی نے سالے پر تشدد کر کے مار ڈالا

سمہ سٹہ پولیس کو اطلاع دی گئی جنہوں نے پوسٹ مارٹم کے لیے آر ایچ سمہ سٹہ روانہ کر دیا

سمہ سٹہ (نامہ نگار) خانقاہ شریف میں گھریلو رنجش کی بنا پر بہنوئی نے سالے پر تشدد کر کے مار ڈالا تفصیل کے مطابق موضع نوروالا آرائیں خانقاہ شریف کے رہائشی محمد ساجد ولد عبدالرزاق نے بتایا کہ میرے سوتیلے باپ محمد

بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

وفاقی وزیر سینیٹر شیری رحمان کی عوام سے پانی کے محتاط استعمال کی اپیل

کوشش کریں کام کرنے کی جگہ پر، فیکٹریوں، کھیتوں، اور گھروں میں پانی کے استعمال کو کم کریں، شیری رحمان

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی وزیر برائے ماحولیاتی تبدیلی سینیٹر شیری رحمان نے عوام سے پانی کے محتاط استعمال کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں پانی کی صورتحال شدید قلت کی تصویر پیش کر رہی ہے، ہمیں ذمہ دار شہری بن کر پانی کا

بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

جنوبی پنجاب کی تمام محرومیوں کا ازالہ کریں گے، حمزہ شہباز

تمام شہروں میں ترقیاتی کاموں کیلئے یکساں فنڈ دینگے بہت جلد احمد پور شرقیہ کا دورہ کروں گا اور وہاں کی عوام کو خوشخبری دیں گے

وزیراعلی پنجاب میاں حمزہ شہباز نے پاکستان مسلم لیگ ن کے ایم پی اے سردار ملک خالد وارن سے ایک ملاقات کے دوران گفتگو

وزیراعلی پنجاب میاں حمزہ شہباز سے ایم پی اے سردار ملک خالد وارن ملاقات کرتے ہوئے

احمد پور شرقیہ (پ ر) جنوبی پنجاب کی تمام محرومیوں کا ازالہ کریں گے اور تمام شہروں میں ترقیاتی کاموں کے لیے یکساں فنڈ دیں گے بہت جلد احمد پور شرقیہ کا دورہ کروں گا اور وہاں کی عوام کو خوشخبری دیں گے ان خیالات کا اظہار وزیر اعلی پنجاب میاں حمزہ شہباز نے پاکستان مسلم لیگ ن کے ایم پی اے سردار ملک خالد وارن سے ایک ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کے بہت جلد احمد پور شرقیہ کا دورہ کروں گا

بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

کمشنر بہاولپور ڈویژن راجہ جہانگیر انور بہاولپور میں برن یونٹ کے قیام اور حاصل پور میں کارڈیک وٹراما سنٹر کو فعال بنانے کے حوالہ سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

بہاول پور: صادق پبلک سکول کے زیراہتمام سکول کے بانی نواب سر صادق محمد خان خامس عباسی مرحوم، امیر آف بہاول پور کی 56 ویں برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے پروفیسر محمد نعمان فاروقی اور طلباء وطالبات خطاب کررہے ہیں۔

بہاول پور: پولیس ڈرائیونگ ٹریننگ سکول کے مارننگ وایوننگ کے بیج نمبر 80 کی ٹریننگ مکمل کرنیوالے اسٹوڈنٹس کو اچیومنٹ سرٹیفکیٹس دیے گئے۔

بہاول پور: نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم برسی کی تقریب کے موقع پر وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب، کمشنر بہاول پور ڈویژن راجہ جہانگیر انور، ہز رائل ہائی نس پرنس بہاول عباسی، صاحبزادہ عثمان داؤد عباسی اور شرکاء کا گروپ فوٹو۔

بہاولپور: پولیس کی سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں' ملزمان گرفتار' منشیات' ناجائز اسلحہ اور داؤ پر لگی رقم برآمد' مقدمات درج۔

بقیہ نمبر 01

حکومت مدت پوری کرے جب کہ الیکشن بھی مدت پوری ہونے کے بعد ہی ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اتحادیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ انتخابات کے معاملے میں کسی قسم کے دباؤ میں نہیں آئیں گے اور اپنے فیصلے اپنی مرضی سے کریں گے، انتخابات کے لیے پہلے الیکشن کمیشن کی ٹائم لائن ہے اگر دباؤ میں یہ لوگ چاہ رہے ہیں کہ فوری الیکشن کرائے جائیں تو یہ ممکن نہیں ہوگا۔ اطلاعات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اتحادی جماعتوں کا اہم اجلاس 25 مئی کو ہوگا جس میں فوری طور پر الیکشن نہ کرانے سے متعلق آئندہ کے مکمل لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری بھی بدھ 25 مئی کو سوئزرلینڈ سے واپس آجائیں گے اور امکان ہے کہ اجلاس میں شریک ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق 25 مئی کے اجلاس میں معیشت کے لیے سخت اور ضروری فیصلے کیے جائیں گے، کابینہ کے کل ہونے والے اجلاس میں بھی معیشت کے حوالے سے بھی قرارداد منظور کی جائے گی۔ اتحادیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت، ملک کو درپیش مسائل سے نمٹنے گی اور مدت بھی پوری کرے گی۔ تحریک انصاف کے دھرنے سے متعلق اتحادیوں نے طے کیا ہے کہ دھرنے سے جمہوری انداز میں نمٹا جائے گا، دھرنا شرکا کی جانب سے جہاں قانون کی خلاف ورزی کی گئی تو ان سے سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا، پی ٹی آئی کو دھرنے کے لیے جگہ سری نگر ہائی وے پر نہیں دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کو ہائی وے کے بجائے کسی گراؤنڈ کی پیشکش کی جائے گی جس طرح مولانا فضل الرحمٰن کو پی ٹی آئی دور میں گراؤنڈ دیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 02

کی ڈگری حاصل کرلی ہے۔ اس کی اس کامیابی پر چیئرمین اسلامیہ یونیورسٹی شعبہ سرائیکی ڈاکٹر جاوید حسان چانڈیو، پروفیسر رفعت عباس، حفیظ خان، ڈاکٹر ریاض احمد خان سندھڑ، ڈاکٹر سید صفدر حسین بخاری، پروفیسر ڈاکٹر سیف اللہ جامعی، پروفیسر الطاف خان ڈاھر، عبدالباسط بھٹی، شاھد عالم شاھد، نے انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے پر مبارکباد دی ہے۔

بقیہ نمبر 03

ثنا اللہ نے کہا ہے کہ 25 مئی سے آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات کا آغاز ہورہا ہے اور ایسے میں پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کا اعلان افسوسناک ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنااللہ نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کو ختم کرنے کے لیے لانگ مارچ کا شور ڈالا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف سے مذاکرات میں عوام کو ریلیف دینے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور اگر آئی ایم ایف سے معاملات نہیں بنتے تو پھر بڑے فیصلے کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا نقطہ نظر ہے کہ عمران خان کو ملک میں انتشار پھیلانے کے باعث گرفتار کیا جائے، اتحادیوں کے اجلاس میں گرفتاریوں کی اپنی رائے دوں گا۔ ان کا کہنا تھا کہ لانگ مارچ سے متعلق کابینہ جو فیصلہ کرے گی اس پر عملدرآمد ہوگا۔

بقیہ نمبر 04

اقتصادی فورم کے صدر نے دی ہے۔ وزیر مملکت برائے خارجہ حنا ربانی کھر بھی وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ ہیں۔ وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری 23 سے 26 مئی تک ڈیووس میں فورم کے سالانہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ وزیر خارجہ اور وزیر مملکت دونوں عصری عالمی اور علاقائی مسائل پر عالمی اقتصادی فورم کی متعدد تقریبات میں شرکت کریں گے۔ وزیر خارجہ ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی پیشرفت کے معاشی اور سماجی اثرات کے ساتھ ساتھ کورونا وبا، خوراک اور توانائی کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کے بارے میں پاکستان کا نقطہ نظر پیش کریں گے۔ بلاول بھٹو زرداری سالانہ اجلاس میں شریک اپنے ہم منصبوں سے بھی ملاقات اور میڈیا سے بات چیت بھی کریں گے۔ ورلڈ اکنامک فورم ہر سال سیاسی اور کاروباری رہنماؤں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں، سول سوسائٹی اور دنیا بھر سے نوجوانوں کے نمائندگان کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ معاشی، سماجی اور ماحولیاتی چیلنجوں پر قابو پانے کیلئے راہوں کی نشاندہی کی جاسکے۔

بقیہ نمبر 05

مسلم لیگ ن بہاولپور سردار ملک خالد محمود وارن کو اعزازی طور پر پولیٹیکل اسسٹنٹ بنانے کا اعلان کردیا اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے#

بقیہ نمبر 06

حمزہ شہباز کے پولیٹیکل اسسٹنٹ مقرر، نوٹیفکیشن جاری، تفصیل کے مطابق وزیراعلی پنجاب میاں حمزہ شہباز شریف نے صوبائی حلقہ پی پی 251 کے ایم پی اے و ضلعی جنرل سیکرٹری مسلم لیگ ن بہاولپور سردار ملک خالد محمود وارن کو اعزازی طور پر پولیٹیکل اسسٹنٹ بنانے کا اعلان کردیا اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے اس موقع پر سیاسی سماجی رہنما ملک خیر محمد رئیس محمد اشفاق سعیدی مخدوم سید خضر عباس بخاری ساجد حسین بنو، میاں رفیق، میاں جنید شیخ نے مبارک دی ہے۔

بقیہ نمبر 07

کچہری روڈ پر سینکڑوں کسانوں نے دھرنا دیا۔ اس موقع پر کسان رہنماؤں نے کہا کہ کاشتکاروں کو اس وقت سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ نہری پانی نہ ملنے سے کپاس کی بیجائی مشکل ہوگئی ہے۔ جبکہ لوڈشیڈنگ کے علاوہ کھادیں بلیک میں فروخت ہورہی ہیں۔ مگر متعلقہ اداروں نے آنکھیں بند کررکھی ہیں۔ انہوں نے کہا اگر ہمارے مسائل حل نہ کئے گئے تو ہم کے ایل پی روڈ بلاک کرکے احتجاج کریں گے۔ کچہری روڈ پر دھرنا دینے شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ نمبر 08

آوارہ کتوں کو زہر دیکر تلف کرنے کی مہم جاری ضلع کونسل کے ملازم ساجد حسین محمد عمران نے محلہ قریشیاں مین بازار سمہ سٹہ ویگن اسٹینڈ و دیگر جگہوں میں آوارہ کتوں کو زہر دے کر تلف کردیا گیا

بقیہ نمبر 09

ہے حلقہ کے سیاستدانوں نے اس روڈ کے بننے میں روڑے اٹکائے جب کہ کچھ ماہ قبل اس روڈ کا کام شروع ہی ہوا اور روڈ کو اکھاڑ کر ٹھیکیدار بمعہ مشینری آنکھ جھپکتے ہی غائب ہو گیا وہاں کے لوگوں، راہ گیروں اور کسانوں کا احتجاج کرتے ہوئے کہنا ہے کہ روڈ سے گزرنا اب مشکل ہو چکا ہے جس سے دھول مٹی گرد وغبار سے سانس کی بیماری کا خدشہ ہے اس روڈ سے مریضوں اور زرعی اجناس کھیت سے منڈی تک لے جانا اب کافی دشوار گزار ہو چکا ہے علاقہ کے رہائشی اور سماجی شخصیات جن میں روحانی شخصیت پیر سید محمد شاہ جرار، ملک منیر احمد رڈ، ماسٹر محمد نواز، ملک یوسف کلکس، ملک راشد کلکس، ملک دلشاد کلکس، ملک ایوب کلکس، ملک صفدر کلکس، ملک سیفل کلکس، ملک یاسین کلکس، ملک انور کلکس اور دیگر علاقہ مکینوں نے احتجاج کرتے وزیراعظم پاکستان، وزیراعلی پنجاب، ڈی سی او بہاول پور سے اپیل کی ہے کہ اس روڈ کو مکمل کیا جائے تاکہ لوگوں کو رسائی حاصل ہوسکے۔

بقیہ نمبر 10

گئے۔ ترجمان سی اے اے کے مطابق کراچی، اسلام آباد، لاہور اور ملتان ائرپورٹس کے لاؤنجز میں واقع نماز پڑھنے کی جگہوں کی تزین و آرائش مکمل کرلی گئی۔ ترجمان سی اے اے کے مطابق وزیر ہوا بازی خواجہ سعد رفیق کی ہدایات پر تمام ائرپورٹس پر نمازیوں کی لئے مختص جگہوں کو مزید بہتر بنایا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 11

چیمہ، صاحبزادہ میاں عثمان عباسی، فاروق اعظم ملک ایم این اے، عارف عزیز شیخ، شیخ دلشاد قریشی اور قاضی عدنان فرید کے علاوہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب ولیمہ کے شرکا نے ڈاکٹر ملک زین العابدین کی شادی خانہ آبادی کے موقع پر ان کے ماموں ڈاکٹر ملک فیاض محمود اعوان اور والد الحاج ملک حفیظ احمد کو مبارکباد دی۔

بقیہ نمبر 12

شدید زخمی ہو گئے تاہم اطلاع پر ریسکیو ادارے 1122 کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد علاج معالجہ کے لیے ضلعی بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور منتقل کردیا گیا#

بقیہ نمبر 13

بحال کرنے کی منظوری وفاقی کابینہ آج دے گی۔ شہباز شریف نے حکومت میں آنے کے بعد ہفتے کی چھٹی ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا جس کی شدید مخالفت کی گئی تھی۔ 05 مئی 2022ء کو حکومت نے ہفتے کی چھٹی بحال نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وزیراعظم کی منظوری کے بعد نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تاہم سرکاری دفاتر کے اوقات کار میں کمی کردی گئی تھی۔ سرکاری دفاتر کے اوقات کار صبح 8 بجے سے 3 بجے تک کیے گئے تھے جب کہ جمعے کے روز 8 بجے سے ایک بجے تک کیے گئے۔ اس سے قبل سرکاری اوقات کار صبح 9 سے 5 بجے تک تھے۔ حکومت کی جانب سے عیدالفطر کے بعد ہفتے کی چھٹی بحال کیے جانے کا امکان ظاہر کیا گیا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے عہدے کا چارج سنبھالتے ہی ہفتہ وار دو چھٹیاں کم کر کے ایک کردی گئی تھیں جس پر متعدد حلقوں کی جانب سے احتجاج کیا گیا اور وزیراعظم سے ہفتے کی چھٹی دوبارہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ حکومت پر کام کے حوالے سے کافی دباؤ ہے کہ اس وقت زیادہ سے زیادہ کام کیا جائے۔ کہا گیا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے عید الفطر کے بعد ہفتہ کی چھٹی بحال کردی جائے گی تاہم ایسا نہ ہوا۔ علاوہ ازیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے ہفتے کی چھٹی بحال کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کردیا تھا۔ اسلام آباد سے جاری ایس بی پی اعلامیے کے مطابق ملک بھر میں بینکس پیر سے جمعرات صبح 9 سے شام ساڑھے 5 بجے تک کھلے رہیں گے۔ ایس بی پی اعلامیے کے مطابق ان دنوں میں ڈیڑھ بجے سے سوا دو بجے تک نماز اور کھانے کا وقفہ ہوگا۔ اعلامیے کے مطابق جمعہ کو بینک صبح 9 سے شام 6 بجے تک کھلے رہیں گے، اس دوران ڈیڑھ بجے سے ڈھائی بجے تک نماز اور کھانے کا وقفہ ہوگا۔ اعلامیے کے مطابق ملک بھر میں بینک ہفتے اور اتوار کو بند رہیں گے۔

بقیہ نمبر 14

آباد میں ہنگامی پریس کانفرنس کے دوران مشعال ملک نے کہا کہ میں، میری بیٹی اور عوام 25 مئی کو یاسین ملک کے پیار میں نکل رہے ہیں، عمران خان صاحب آپ تو یاسین ملک کے دوست ہیں، اپنا دھرنا آگے بڑھا دیں گے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ جانتی ہوں اندرونی سیاست بہت ضروری ہے مگر کشمیر عبادت ہے، آپ 25 تاریخ کے دن صرف کشمیر کے لیے نکلیں یاسین ملک کے لیے نکلیں، یاسین ملک صرف کشمیر میں نہیں بلکہ اس خطے کے امن اور آزادی کی علامت ہے، بھارتی عدالت انہیں اس دن قید یا موت کی سزا سنائے گی۔ مشعال ملک کا کہنا تھا کہ 8 سال ہوگئے ہیں، میں نے اپنے شوہر کو نہیں دیکھا، آج یاسین ملک کی بیوی اور بیٹی اس کے لیے تڑپ رہی ہیں، میرے شوہر کو شہید نہ ہونے دیں، یہ میری بیٹی نہیں کشمیر کی بیٹی ہے، جو قربانی کشمیری دے رہے ہیں، اس سے روح کانپ جاتی ہے۔ اس موقع پر بیٹی مشعال ملک رضیہ سلطانہ نے کہا کہ انکل آپ ہمارے لیے اپنا مارچ آگے کرلیں، میرے بابا کو بچانے کے لیے سب ملکر کوشش کریں۔ واضح رہے کہ بھارتی عدالت نے حریت پسند کشمیری رہنما یاسین ملک کو مجرم قرار دیا ہے۔

بقیہ نمبر 15

آئی) کے ریجنل چیئرمین محمد ندیم قریشی نے کہا کہ ڈالر کو کنٹرول کرنے کے لئے ملک میں سیاسی استحکام انتہائی ضروری ہے۔ موجودہ سیاسی صورتحال معاشی معاملات کو مزید خراب کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک تمام جماعتیں مل بیٹھ کر معیشت کی بہتری کے لیے اقدامات نہیں اٹھائے گئیں تب تک ڈالر کو کنٹرول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ موجودہ صورتحال میں میثاق معیشت پر غور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ معاشی پالیسیوں میں تسلسل کے فقدان نے بھی معاشی مشکلات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف مقامی سرمایہ کاروں وتاجروں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے بلکہ غیر ملکی سرمایہ کار بھی عدم دلچسپی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ محمد ندیم قریشی نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ روپے کے مقابلے ڈالر کی قیمت میں مسلسل بے لگام اضافے کی وجہ سے معیشت کو تباہ کن نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا، روپے کی قدر مستحکم کرنے کے لیے حکومت، سٹیٹ بینک کو فوری طور پر کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روپے کی قدر میں بے حد کمی تشویشناک ہے، پچھلے صرف ایک ماہ میں روپے کی قدر میں تقریبا چھ فیصد کمی ہوئی جس کی بڑی وجوہات میں سیاسی غیر یقینی صورتحال، عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ ہے جو رواں مالی سال کے پہلے دس ماہ میں 39 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ پاکستانی صنعت خام مال، پرزہ جات اور مشینری کی درآمد پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، اس لیے روپے کی قدر میں کمی کے نتیجے میں پیداواری لاگت میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے غیر ضروری اور پرتعیش اشیاء کی درآمدات کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی ممالک، بالخصوص چین کے ساتھ مقامی کرنسی میں تجارت سے ڈالر پر انحصار اور تجارتی خسارہ کم کرنے میں مدد ملے گی جبکہ زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بھی نمایاں طور پر کم ہوجائے گا۔

بقیہ نمبر 16

محمد عدیل بھٹہ نے حکومت کی طرف سے ملک میں زرمبادلہ کے ذخائر کے بحران سے نمٹنے کیلئے غیر ضروری اور پرتعیش اشیاء کی درآمد پر مکمل پابندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرتعیش اشیاء کی درآمد پر پابندی سے ماہانہ ایک ارب ڈالر سے زائد زرمبادلہ کی بچت ہوگی انہوں نے کہا کہ معیشت کو سنگین بحران سے نکالنے، روپے کی بے قدری روکنے اور ڈالر کو کنٹرول کرنے کیلئے حکومت کی طرف سے مثبت اور ٹھوس اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ حکومت نے 38 لگژری اشیاء کی درآمد پر پابندی عائد کی جن میں 1000CC سے بڑی گاڑیاں، کاسمیٹکس، کتے بلیوں کی خوراک، موبائل فونز، ہوم اپلائنسز، فروٹس اور ڈرائی فروٹس، کراکری، نجی اسلحہ و ایمونیشن، جوتے، فانونس، لائٹنگ، ہیڈ فونز اور لاؤڈ سپیکرز، سفری بیگز اور سوٹ کیسز، سینٹری ویئر، مچھلی اور فروزن فش، کارپٹس، ٹشو پیپر، فرنیچر، شیمپو، آٹو موبائل، کنفیکشنری، پرتعیش میٹرس اور سلیپنگ بیگز، آئس کریم، سگریٹس، شیونگ کا سامان، چمڑے کے پرتعیش ملبوسات، میوزیکل آلات، سیلوٹ آٹمز، چاکلیٹ وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اشیاء کی درآمدات پر پابندی سے مقامی طور پر تیار شدہ اشیاء کے استعمال سے ملکی انڈسٹری ترقی کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹاؤن شپ انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے سینئر وائس چیئرمین میاں شہریار علی، سید عباس احسن وائس چیئرمین کے ہمراہ صنعتکاروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چوہدری عدیل بھٹہ نے کہا کہ غیر ضروری اور لگژری اشیاء کی درآمد پر اربوں روپے کا قیمتی زرمبادلہ استعمال ہورہا تھا۔ قومی معیشت اپنی تاریخ کے جس سنگین ترین بحران سے دوچار ہے اس سے نجات پانے کیلئے مثبت اور ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔ یہ اقدام وقت کی اہم ضرورت تھی کیونکہ اگر درآمدات میں اضافہ برآمدات میں کمی سے تجارتی خسارہ بھی بڑھ رہا تھا۔ پرتعیش درآمدات پر پابندی سے۔ پرتعیش اشیاء کی درآمد پر پابندی سے مقامی طور پر تیار شدہ اشیاء کے استعمال سے ملکی انڈسٹری ترقی کرے گی۔

بقیہ نمبر 17

بہاو مسلسل کم ہونے کے باعث تربیلا ڈیم میں پانی کا ذخیرہ ڈیڈ لیول پر پہنچ گیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق آئندہ 48 گھنٹوں میں پانی کا بحران مزید سنگین ہونے کا خدشہ ہے، درجہ حرارت گرنے سے گلیشئر پگھلنے کا عمل سست روی کا شکار ہے، انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (ارسا) کے مطابق رواں سال 5 ماہ میں تربیلا ڈیم دوسری بار ڈیڈ لیول پر پہنچا ہے، منگلا ڈیم بھی ڈیڈ لیول کے قریب ہے پانی کا ذخیرہ صرف ایک لاکھ ایکڑ فٹ رہ گیا ہے یہ ذخیرہ 2 دن میں ختم ہو جائے گا۔ ارسا کے مطابق دریائے سندھ میں تربیلا کے مقام پر پانی کی آمد 68 ہزار اور اخراج 78 ہزار کیوسک ہے جبکہ دریائے جہلم میں منگلا کے مقام پر پانی کی آمد 32 ہزار اور اخراج 34 ہزار کیوسک ہے

بقیہ نمبر 18

بیان پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں کیا جس میں چوہدری پرویز الٰہی نے کہا تھا کہ چوہدری سالک حسین اور چوہدری طارق بشیر چیمہ اتحادی حکومت کو چھوڑ کر دوبارہ ہماری صفوں میں شامل ہو جائیں گے وفاقی وزیر چوہدری طارق بشیر چیمہ نے کہا کہ چوہدری پرویز الٰہی ان کے محسن ہیں جن سے آج بھی ان کی بات ہوئی ہے چوہدری پرویز الٰہی کو چاہیے کہ وہ اپنے بڑے بھائی چوہدری شجاعت حسین کو اس حوالے سے اعتماد میں لیں کیونکہ ان کے صاحبزادے چوہدری سالک حسین بھی وفاقی وزیر ہیں اور اتحادی حکومت میں شامل ہیں#

بقیہ نمبر 19

اور سمیع ابراہیم کو گرفتار نہ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ معاملے پر فیڈریشن کی طرف سے ایف آئی آر درج ہیں۔ وکیل نے بتایا جی نہیں عام شہری کی طرف سے ایف آئی آر درج ہیں۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ایف یو جے کو معاون مقرر کر دیا۔ چیف جسٹس ہائیکورٹ نے کہا کہ کوئی پاکستانی غدار نہیں ہو سکتا۔ ارشد شرف کی گرفتاری مطلوب ہے تو اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کریں۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کی بغیر اجازت کوئی ارشد شریف کو گرفتار نہ کرے۔ عدالت نے ارشد شریف کی درخواست پر سیکرٹری داخلہ سے رپورٹ طلب کر لی۔ قبل ازیں اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ کی عدالت نے رات کو عدالتیں کھولنے کے تناظر میں عدلیہ مخالف مہم کیمعاملہ اور صحافی ارشد شریف کی ایف آئی اے کی جانب سے ہراساں کرنے کے خلاف درخواست میں ڈائریکٹر ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ کو آئندہ سماعت پر مجاز افسر عدالت بھیجنے کی ہدایت کردی۔ جمعرات کے روز سماعت کے دوران عدالت نے استفسار کیا کہ اے آر وائی کی جانب سے کوئی آیا ہے؟، جس پر بتایا گیا کہ اے آر وائی کی جانب سے کورٹ رپورٹرز شاہ خالد اور جہانگیر بلوچ عدالت پیش ہوئے، عدالت نے ایف آئی اے حکام سے استفسار کیا کہ یہ آپ کیوں ان کو ہراساں کررہے ہیں؟ جس پر ایف آئی اے حکام نے کہا کہ ہراساں نہیں کر رہے، عدالت نے سماعت میں وقفہ کردیا جس کے بعد دوبارہ سماعت شروع ہونے پر عدالت نے ارشد شریف سے استفسار کیا کہ ابھی تو آپ کو کوئی ہراساں نہیں کر رہا؟، صابر شاکر بیرون ملک ہیں اور ان کو خدشہ ہے کہ واپسی پر ان کو گرفتار کیا جا سکتا ہے، چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ کیا ان کے خلاف کوئی مقدمہ درج ہے؟، جس پر ڈائریکٹر ایف آئی اے نے بتایا کہ ایف آئی اے کے پاس ابھی تک بیورو چیف اے آر وائی کے خلاف کوئی کمپلینٹ نہیں، چیف جسٹس نے کہا کہ آپ کو اگر گرفتاری کا خدشہ ہے تو اس حوالے سے الگ پٹیشن دائر کر دیں، ہم ذمہ دار قوم کب بنیں گے؟، صحافی شہزادہ غفار نے کہا کہ جب پولیٹیکل پارٹیز ذمہ داری کا مظاہرہ کریں گی، چیف جسٹس نے کہا کہ فواد چودھری، آپ اس طرح کریں کہ نو اپریل کے چار گھنٹے کی ٹرانسمیشن دیکھیں، اس دن تو تجزیہ کاروں نے مارشل لاء ہی نافذ کردیا تھا، میڈیا آرمی کی گاڑیاں اور ہیلی کا پٹر دکھا رہا تھا، چیف جسٹس نے کہا کہ میں گھر بیٹھا اور خبر چلی کہ چیف جسٹس عدالت پہنچ گئے، ارشد شریف صاحب، اب آپ مطمئن ہیں؟، سینئر صحافی افضل بٹ نے کہا کہ ان کو ابھی خطرہ ہے کہ کسی بھی وقت اٹھایا جا سکتا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ پٹیشن نمٹانے کے بجائے پینڈنگ رکھی جائے تاکہ ہماری بھی تسلی رہے، شہزادہ غفار نے کہا کہ ہر حکومت ایف آئی اے کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہے اور یہ گورنمنٹ بھی کرے گی، چیف جسٹس نے کہا کہ ایف آئی اے کو چاہئے کہ اگر کوئی واقعہ ہو تو صحافیوں کے اداروں کو بھی اس متعلق آگاہ کریں، اس عدالت نے پیکا ایکٹ کی سیکشن 20 کو اسی لیے ختم کیا تاکہ افیکٹ نہ ہو، افضل بٹ نے کہا کہ کسی کے خلاف کمپلینٹ ہے تو تفتیش کرے، نہ کہ بندے کو اٹھایا جائے، عدالت نے کہا کہ جس بھی صحافی کے خلاف کوئی درخواست ہو تو اس میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس شامل کرے، اس جیسے کیسز میں ٹرانسپرنسی کے لیے پی ایف یو جے کو شامل کرے، فیصل چوہدری ایڈووکیٹ نے کہا کہ ایف آئی اے میں ایک سائبر ونگ جبکہ دوسرا کاؤنٹر ٹیرارزم ونگ ہے، سیاسی جماعتوں کے کارکنان غداری جیسے مقدمات میں گرفتار کیا جارہا ہے، عدالت نے کہا کہ غداری جیسے الفاظ کو اگر سیاسی لوگ خود حل کریں تو بہتر ہوگا، صحافیوں کی حد تک پی ایف یو جے کو ایس او پیز میں شامل کرے، اس موقع پر ڈائریکٹر ایف آئی اے نے یقین دہانی کرائی کہ ہم کسی کو ہراساں نہیں کریں گے، فواد چوہدری نے کہا کہ پشاور سے ایک بچے کو فیک ویڈیو کے اوپر اٹھایا اور کاؤنٹر ٹیرارزم میں ڈال دیا، عدالت نے کہا کہ جب یہ حکومت اپوزیشن میں تھی تب پیکا اور ایف آئی اے کو ٹھیک نہیں سمجھ رہے تھے اب آپ ایسا کہتے ہیں، ایف آئی اے حکام نے کہا کہ ہم نے عدالت میں جو ایس او پیز جمع کرائے، ان پر عمل درآمد کیا جائے گا، چیف جسٹس نے کہا کہ کسی نے یہ نہیں کہا کہ کوئی جرم کرے تو اس کے خلاف کارروائی نہ کریں، مناسب یہ ہوگا کہ جرنلسٹ باڈی پی ایف یو جے کو بھی متعلقہ صحافی کے کیس سے آگاہ کیا جائے، عدالت نے ڈائریکٹر ایف آئی اے کو پی ایف یو جے کے ساتھ بیٹھ کر مشاورت کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ سماعت پر مجاز افسر کو عدالت بھیجیں اور سماعت 26 مئی تک کیلئے ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 20

اور وہاں کی عوام کو خوشخبری سناں گا پورے جنوبی پنجاب میں تمام محرومیوں کا ازالہ کرنا میری اولین ترجیح ہے انشااللہ تمام شہروں میں ہر ایم پی ایز کو ترقیاتی کاموں کے لیے یکساں فنڈ فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ منصب سنبھالتے ہی سپیڈو بسوں کی واپس بہاولپور منتقلی اور عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہسپتالوں میں مریضوں کو سہولیات کی فراہمی کے اقدامات کیے بعدازاں ایم پی اے ملک خالد وارن نے اپنے علاقے کے مسائل بارے آگاہ کیا اور کہا کہ اپ اپنے والد وزیراعظم شہباز شریف کی طرح ایک متحرک شخصیت کے مالک ہیں اور عوام کو ریلیف کی فراہمی کے لئے بھر پور کردار ادا کریں گے نوجوان اور محنتی شخص ہیں اور عوام کی خدمت کا جذبہ آپ کو وراثت میں ملا ہے جبکہ وزیراعلی پنجاب میاں حمزہ شہباز نے تمام مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ نمبر 21

استعمال کم کرنا ہوگا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ کوشش کریں کام کرنے کی جگہ پر، فیکٹریوں، کھیتوں، اور گھروں میں پانی کے استعمال کو کم کریں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمارے دریاؤں، بیراجوں اور کینالوں میں پانی کی شدید قلت ہے، دریائے سندھ خشک سالی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی ہے تو حیات ہے، پانی ہے تو سب کچھ ہے، اقوام متحدہ نے کہا کہ پاکستان میں 2025 تک پانی کی شدید ترین قلت ہوگی۔ سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا کہ ہمارہ پانی کا فی کس استعمال دنیا میں سب سے زیادہ پانی کا استعمال کرنے والے چار ممالک میں ہوتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمیں بہت ہی ذمہ داری اور نظم وضبط سے پانی کا استعمال کرنا ہوگا، پانی ہمارہ ایک قومی ذخیرہ ہے، اسے بچانا ہمارہ قومی فریضہ ہے۔ سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا کہ ہم پانی کو احتیاط سے استعمال کر کے پاکستان کی حیات، زراعت، معیشت اور اپنی زندگی کو بچا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ آیئے مل کر پانی کا ذمہ داری سے استعمال کریں اور اپنے ذخائر کو بچائیں۔

بقیہ نمبر 22

اسماعیل ولد اللہ وسایہ نے میرے ماموں 70 سالہ سعید احمد ولد بخشندہ خان کو تشدد کر کے مارا ہے میرے ماموں ہمارے ساتھ رہائش پذیر تھا میرے سوتیلے والد کو رہائش پر اعتراض تھا جو اکثر لڑائی جھگڑا کرتا رہتا تھا کہ اس کو اپنے گھر گوٹھ مہراب بھیج دو اس کی وجہ سے ہمارے گھر کا سکون برباد ہو رہا ہے آج معمولی بات پر میرے سوتیلے باپ نے میرے ماموں کے ساتھ بلا وجہ لڑنا جھگڑنا شروع کر دیا تھا ہاتھا پائی کے دوران میرا ماموں نیچے گر کر بے ہوش ہوگیا جسے طبی امداد کے لیے ریسکیو کے ذریعہ بی وی ایچ ہسپتال لے کر جا رہے تھے کے راستہ میں ہی دم توڑ گیا تھانہ سمہ سٹہ پولیس کو اطلاع دی گئی جنہوں نے پوسٹ مارٹم کے لیے آر ایچ سمہ سٹہ روانہ کر دیا پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی مزید تفتیش جاری ہے

بقیہ نمبر 23

انٹر بینک میں ڈالر نے اپنی ڈبل سنچری مکمل کی تھی۔ گزشتہ کاروباری ہفتے میں امریکی ڈالر 7 روپے 61 پیسے مہنگا ہوا اور 200 روپے 14 پیسے پر بند ہوا۔

بقیہ نمبر 24

(ن) یوتھ ونگ اور ضلع بہاول پور کا سینئر نائب صدر نامزد کر کے نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ محمد عمران چوہدری کو نوٹیفکیشن دینے کی تقریب میں عقیل انجم ہاشمی، مسلم لیگ (ن) کے رہنما سعد مسعود چوہدری، محمود مجید چوہدری، چوہدری ہشام شبیر نے شرکت کی۔ اس موقع پر محمد عمران چوہدری نے کہا کہ پارٹی قائدین نے جو ذمہ داری ان کو سونپی ہے وہ بھر پور طریقے سے پارٹی کے لئے کام کریں گے۔ اور میاں نواز شریف کا پیغام گھر گھر پہنچائیں گے۔

بقیہ نمبر 25

کیا اس موقع میزبان محمد خضر حیات ایڈووکیٹ محمد ایاز سمیع جوئیہ نے اعظم سہیل ہارون سید مبارک شمسی ودیگر انتظامیہ نے کتاب کے مفہوم کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میاں ریاض حسین پیرزادہ سیاسی وسماجی شخصیات کے وہ کردار ہیں جنہوں نے جمہوریت میں اپنا اہم رول ادا کیا شرافت ایمانداری اور خوداری اور درویش قسم کے انسان ہیں ہر دور میں میاں ریاض حسین پیرزادہ نے حکومتی عہدیداروں سے عوام الناس کی ترقی اور خوشحالی کی بات ہی کی ہے پیرزادہ گروپ اپنے اخلاق اور ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں مزید اس موقع پر سابق صدر پریس کلب ظہیر عباس جوجی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میاں ریاض حسین پیرزادہ ایم این اے مسلم لیگ ن وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق کی زندگی پر منحصر کتاب علم وادب میں اضافہ کرتی ہیں ہمارے لیڈر میاں ریاض حسین پیرزادہ نے اپنے حلقے کی عوام کے لیئے دن رات ایک کر کے محنت اور لگن سے کام کیا جس سے میاں ریاض حسین پیرزادہ کو ریاست کا شہزادہ کا لقب عوام نے دیا پاکستان کا واحد لیڈر میاں ریاض حسین پیرزادہ ہیں جن پر مخالفین ایک روپیہ کی کرپشن بھی نہیں ثابت کر سکے اپوزیشن جماعتیں بھی ان کو اپنی ایمانداری اور بہترین زہانت اور تجربہ کاری کی صلاحیتوں کی وجہ سے قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہیں

بقیہ نمبر 26

گزشتہ روز معتمد خاص ریاض احمد خان بھٹہ کے ہمراہ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مخدوم سید افتخار حسن گیلانی نے کہا کہ دو کروڑ روپے سے سکول میں آٹھ نئے کمرے تعمیر ہوں گے جبکہ تیس لاکھ روپے سے نیا فرنیچر فراہم کیا جائے گا۔ ایم پی اے نے کہا کہ گرلز سکول کے آٹھ نئے کمروں کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے جو کہ جلد مکمل ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اب وعدے نہیں صرف کام ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حلقہ پی پی 254 میں اربوں روپے کے منصوبہ جات مکمل کرائے ہیں اور بیشتر منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ایم پی اے نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ میں پاکستان تحریک انصاف کا حصہ ہوں اور آئندہ بھی وفاق اور تمام صوبوں میں تحریک انصاف کی حکومت قائم ہوگی۔

تحریک انصاف کے منحرف رکن نور عالم خان کو بڑا عہدہ مل گیا

رکن قومی اسمبلی نور عالم خان پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین منتخب ہوگئے

وزیر دفاع خواجہ آصف نے نور عالم خان کا نام بطور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی تجویز کیا

اسلام آباد (یو این پی) تحریک انصاف کے منحرف رکن نور عالم خان کو بڑا عہدہ مل گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تحریک انصاف کے منحرف رکن قومی اسمبلی نور عالم خان پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین منتخب ہوگئے ہیں۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے نئے چیئرمین کے انتخاب کے لئے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس ہوا، وزیر دفاع خواجہ آصف نے نور عالم خان کا نام بطور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی تجویز کیا تھا، جب کہ وزیر سیفران سینیٹر طلحہ محمود نے ان کے نام کی تائید کی۔ نئے چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نور عالم خان کا کہنا ہے کہ کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی، میں احتساب اور قانون کی بالادستی پہ یقین رکھتا ہوں۔ خیال رہے کہ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس رانا تنویر نے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا جس کے بعد حکومت نے نور عالم خان کو چیئرمین بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ کچھ روز قبل دوسری طرف تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی طرف سے پی ٹی آئی کا نام قومی اسمبلی کے کسی کام میں استعمال نہ کیے جانے کے لیے درخواست الیکشن کمیشن میں جمع کروا دی گئی تھی، چیئرمین پی ٹی آئی کی طرف سے بابر اعوان نے الیکشن کمیشن میں درخواست دائر کی، جس میں موقف اپنایا گیا کہ پی ٹی آئی کے نام کو قومی اسمبلی میں استعمال نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ تحریک انصاف نے اجتماعی استعفے دیئے اور اب پارلیمنٹ کا حصہ نہیں ہیں، اس لیے کوئی بھی رکن پارلیمانی پارٹی کا نام استعمال کر کے اپوزیشن لیڈر کا عہدہ نہیں لے سکتا جب کہ پہلے ہی منحرف اراکین کے خلاف 63 اے کی درخواست دے چکے ہیں۔ علاوہ ازیں پاکستان تحریک انصاف کے رہنماء بابر اعوان نے کہا کہ بکنے والے گھوڑوں کو روکا نہیں جاسکا، ملک میں آنیاں جانیاں یا شوبازیاں جاری ہیں، اس وقت پاکستان میں کوئی حکومت نہیں ہے، کیوں کہ امپورٹڈ وزیراعظم کو قوم تسلیم نہیں کرے گی، امپورٹڈ وزیراعظم نے تنخواہیں بڑھانے کا فیصلہ واپس لیا، امپورٹڈ وزیراعظم جو فیصلے کر رہے ہیں وہ بھی امپورٹڈ ہی ہیں۔

قائدن لیگ نواز شریف کی حکومت نہ چھوڑنے کے فیصلے کی توثیق

آئی ایم ایف پیکج نہیں ملتا تو بڑے فیصلے کیے جائیں، ہم کسی کا ملبہ اپنے سر کیوں لیں؟

انتخابی اصلاحات کا بل جلد تیار کر کے اسمبلی سے منظور کرایا جائے

لاہور (یو این پی) پاکستان مسلم لیگ ن کے قائد اور سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے حکومت نہ چھوڑنے کے فیصلے کی توثیق کردی، انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف پیکج نہیں ملتا تو بڑے فیصلے کیے جائیں، ہم کسی کا ملبہ اپنے سر کیوں لیں؟ انتخابی اصلاحات کا بل جلد تیار کر کے اسمبلی سے منظور کرایا جائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی زیر صدارت حکومت کی اتحادی جماعتوں کا مشاورتی اجلاس ہوا، اجلاس میں سیاسی معاشی صورتحال قبل از وقت الیکشن، آئی ایم ایف پروگرام سمیت تحریک انصاف کے لانگ مارچ سے متعلق مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی، پی ٹی آئی کو قانون کی حدود میں رہتے ہوئے لانگ مارچ کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ بتایا گیا ہے کہ سابق صدر آصف زرداری نے اتحادیوں سے رابطے کر کے حکومتی امور پر اتفاق رائے قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کو سری نگر ہائی وے تک محدود رکھا جائے گا، پی ٹی آئی اگر سری نگر ہائی وے تک پرامن مارچ کرے گی تو اجازت دی جائے گی، تاہم قانون ہاتھ میں لینے والوں کو بڑے پیمانے پر گرفتار کریں گے۔ اجلاس میں انتخابی اصلاحات کمیٹی کی تشکیل ایک دو روز میں ہوجائے گی، الیکشن کمیٹی انتخابی اصلاحات پر کام کرے گی انتخابی اصلاحات کے بعد الیکشن کی طرف جایا جائے گا۔ اجلاس میں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ حکومت نہیں چھوڑی جائے گی، قائدن لیگ اور سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے حکومت نہ چھوڑنے کے فیصلے کی توثیق کی۔ اے آروائی کے مطابق نواز شریف نے کہا کہ آئی ایم ایف کا پیکج نہیں ملتا تو بڑے فیصلے کیے جائیں، پچھلی حکومت کا ملبہ ہم اپنے سر کیوں لیں؟ لانگ مارچ کا شور آئی ایم ایف مذاکرات کو متاثر کرنے کیلئے مچایا گیا ہے۔ نواز شریف نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کا بل جلد تیار کر کے اسمبلی سے منظور کرایا جائے۔ اجلاس میں سابق وزیراعظم نواز شریف نے وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کو ہدایت کی کہ ملک میں کسی کو انتشار پھیلانے کی اجازت نہ دی جائے، رانا ثناء اللہ آپ تیار ہیں؟ جس پر وزیر داخلہ نے کہا کہ ایک بار شہباز شریف سے اجازت لے دیں۔

وفاقی حکومت کا اسلام آباد میں فوج طلب کرنے پر غور

پی ٹی آئی کے لانگ مارچ سے نمٹنے کیلئے راستوں کی بندش اور ریڈ زون سیل کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا

حتمی منظوری وزارت داخلہ دے گی۔ ذرائع

اسلام آباد (یو این پی) وفاقی حکومت نے تحریک انصاف کے لانگ مارچ سے نمٹنے کے لیے اسلام آباد میں فوج طلب کرنے پر غور شروع کر دیا۔ حکومت کی جانب سے راستوں کی بندش اور ریڈ زون سیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، اس حوالے سے حتمی منظوری وزارت داخلہ دے گی۔ بتایا گیا ہے کہ تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے حوالے سے آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت ہنگامی اجلاس ہوا، جس میں ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز اور اسپیشل برانچ حکام نے شرکت کی، اجلاس میں دھرنے سے متعلق ممکنہ سکیورٹی پلان ترتیب دے دیا گیا، جس کے تحت راستوں کی بندش اور ریڈ زون سیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اجلاس میں ایف سی اور رینجرز سمیت دیگر صوبوں سے نفری طلب کرنے سمیت موٹر وے، سیف سٹی کیمروں سے نگرانی کیلئے مانیٹرنگ سیل بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ادھر وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ عمران خان کے لانگ مارچ کے اسلام آباد داخلے کے حوالے سے اتحادی حکومت کے سربراہان کا فورم جو فیصلہ کریگا اس کے مطابق اس معاملے کو دیکھا جائے گا، میری ذاتی رائے میں عمران خان کے لانگ مارچ کو اسلام آباد داخلے کی اجازت نہیں دینی چاہیے اور انھیں وہیں روکنا چاہیے تاہم یہ فیصلہ اتحادی حکومت کے سربراہی اجلاس میں ہو گا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے سوال کے جواب میں کہا کہ عمران خان کا ماضی کا ریکارڈ خراب ہے، وہ جھوٹے اور یوٹرن کے ماہر ہیں، وہ سڑکوں پر فساد پھیلانا چاہتے ہیں اس لیے ان کے لانگ مارچ کو وفاقی دارالحکومت میں آنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، سربراہی اجلاس میں جو بھی فیصلہ ہوگا اس کے مطابق حکمت عملی اپنائی جائے گی، اگر انھیں آنے کی اجازت دی گئی تو اس کے مطابق عوام کے جان و مال کو محفوظ بنائیں گے اگر روکنے کا کہا گیا تو انہیں گھروں سے نہیں نکلنے دیں گے۔ خیال رہے کہ پاکستان تحریک انصاف نے 25 مئی کو اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کرنے کا اعلان کردیا، پاکستان تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے گذشتہ روز پشاور میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ہر شعبے کے لوگ لانگ مارچ میں شریک ہوں، انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی سمیت ہر شعبے سے لوگوں کو اسلام آباد مارچ کی طرف دعوت دے رہا ہوں، یہ چور حکومت میں رہے تو سمجھ جائیں ہمارا کوئی مستقبل نہیں، 25 مئی کو میں آپ سب کو اسلام آباد میں ملوں گا۔

اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ نہیں دے رہا، جلیل شرقپوری

ن لیگ کے ٹکٹ سے الیکشن جیتا اور ن لیگ کا حصہ ہوں' رکن صوبائی اسمبلی کی گفتگو

میرے استعفے سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں

لاہور (یو این پی) پاکستان مسلم لیگ ن کے ناراض ایم پی اے جلیل شرقپوری کا پنجاب اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دینے کے حوالے سے چلنے والی خبروں پر موقف سامنے آگیا۔ ہم نیوز کے مطابق رکن پنجاب اسمبلی جلیل شرقپوری کا کہنا ہے کہ اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ نہیں دے رہا، میرے استعفے سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں، ن لیگ کے ٹکٹ سے الیکشن جیتا اور ن لیگ کا حصہ ہوں تاہم پارٹی کی پالیسیوں پر اختلاف جمہوری حق ہے۔ بتاتے چلیں کہ اس سے پہلے یہ خبریں زیر گردش تھیں کہ پاکستان مسلم لیگ ن کے رکن پنجاب اسمبلی جلیل شرقپوری نے پنجاب اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا ہے، جلیل شرقپوری پی ٹی آئی میں شمولیت کا اعلان کریں گے، جلیل شرقپوری پی ٹی آئی قیادت کے ساتھ پریس کانفرنس میں استعفے کا اعلان کریں گے۔ ادھر مسلم لیگ ن نے دعویٰ کیا تھا کہ پانچوں منحرف اراکین واپس آ چکے ہیں تاہم گذشتہ روز مسلم لیگ (ن) کے منحرف رکن پنجاب اسمبلی فیصل نیازی نے استعفیٰ سپیکر کو دے دیا تھا، ن لیگ پنجاب کی سیکرٹری اطلاعات عظمیٰ بخاری نے تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رکن پنجاب اسمبلی فیصل نیازی نے ن لیگ کی رکنیت سے استعفیٰ دیا ہے، انہوں نے بتایا کہ فیصل نیازی نے استعفیٰ اپوزیشن لیڈر کے چیمبر میں بیٹھ کر لکھا۔ دوسری طرف اسپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کا ہر روز ایک استعفیٰ آئے گا، میرے خلاف یہ جتنی مرضی تحریک عدم اعتماد جمع کروالیں، کچھ بھی نہیں ہونے والا، (ن) لیگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے

پبلشر
احسان احمد سحر
پرنٹر
نسیم اختر
مطبع
گردیزی پرنٹنگ پریس بہاولپور
مقام اشاعت
535-536 سرور شاہ سٹریٹ احمد پور شرقیہ

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم و مغفور

نور الزماں احمد اوچ

ہے خزاں دیدہ ہر اِک سر دِمن تیرے بعد
اُجڑا اُجڑا نظر آتا ہے چمن تیرے بعد
جس طرف دیکھئے اندھیر نظر آتا ہے
شامِ غربت بنی ہر صبحِ وطن تیرے بعد
بزم آرائے محبت تری فرقت ہے وہاں
بے زبان ہوگئے اربابِ سخن تیرے بعد
اب نہ اخلاص و محبت نہ وہ قدر وفا
روح ہوتی نہیں آسودہ تن تیرے بعد
اب مسرت کی تمنا نہ خوشی کی حسرت
ہے محیط دل و جان رنج و مُحن تیرے بعد
سچ تو یہ ہے کہ زمانے کے مقدر میں نہیں
بادشاہی میں فقیری کا چلن تیرے بعد
چشمِ مشتاق سے تنویرِ محبت ہے دور
عشق کے چاند کو لاحق ہے گہن تیرے بعد
مرکز دیدہ مشتاق نہیں ہے کوئی
حسرتِ دید ہے بے گور و کفن تیرے بعد
آہوئے روہی الفت تیری منزل کھو کر
راہ بھولے میں غزالانِ ختن تیرے بعد

نواب سر صادق محمد خان عباسی کی اپنے جانشین نواب محمد عباس خان عباسی اور پوتے نواب صلاح الدین عباسی کے ہمراہ یادگار تصویر

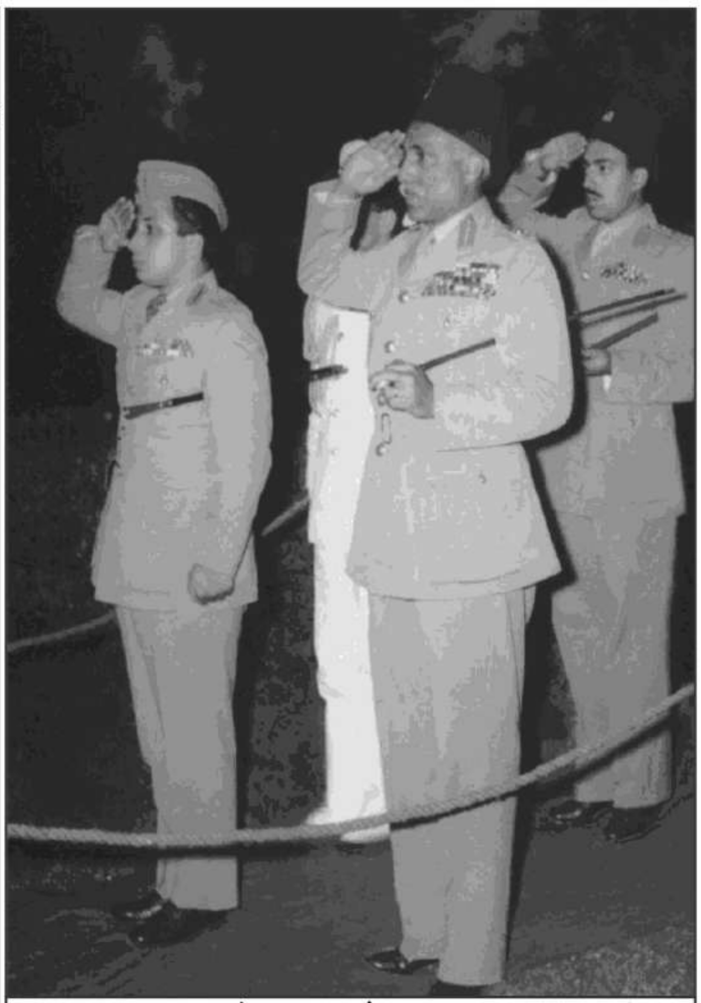
خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی، عراق کے شاہ فیصل مرحوم کے ہمراہ نور محل میں ہز ہائینس باڈی گارڈ کے دستے سے سلامی لیتے ہوئے، ولی عہد نواب محمد عباس خان عباسی بھی اپنے والد گرامی کے پیچھے کھڑے نظر آرہے ہیں

بقیہ: نواب سر صادق محمد خان عباسی

بہاول پور پر جان چھڑکتے تھے۔
امیر مرحوم نے اپنے حسن تدبر، زمانہ شناس اور خداداد صلاحیتوں کی

گئی۔ سابق ریاست بہاول پور کی غیر معمولی ترقی کی بناء پر امیر بہاول پور کا عہد حکمرانی ترقی واصلاح اور عملی سرگرمیوں اور

حاکم میں ہوتا ہے وضع داری آپ کا خاصا تھی۔ ریاست کے مغربی پاکستان میں ضم کرنے کے بعد جب کہ آپ حاکمانہ اختیارات سے سبکدوش ہو چکے تھے ایک امیر کی حیثیت سے شاہانہ زندگی بسر کر رہے

سابق ریاست بہاول پور کا ہر فرد مرحوم امیر بہاول پور کی دل سے قدر کرتا ہے اور آپ کے حکم کو مریدوں کی طرح مانتا، مہاجر ہو یا انصار سب ہی امیر بہاول پور پر جان چھڑکتے تھے

بدولت ہمیشہ عوام کے دلوں پر حکومت کی اور رعایا کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھا۔ ان کی فلاح و بہبود، اقتصادی و معاشی اور علمی تدبر و ترقی کی جانب خاص دھیان دیا۔

اصلاحات کا سنہرا دور سمجھا جائیگا اور تا زیست عہد زریں کے نام سے یاد کیا جائے گا۔
اعلیٰحضرت امیر بہاول پور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے وہ خوش

تھے اور انہوں نے اپنی زندگی کے معمول میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔
وہ ہر سال لاکھوں روپے خرچ کر کے اپنی رواداری قائم کئے ہوئے

قربانی کے بعد بھی ان کی شاہانہ زندگی کے معمول میں کوئی بھی فرق نہیں آیا تھا۔
نواب خلد آشیاں نے ماہ مئی 1966ء میں آنکھ بند کی سینکڑوں لوگ بے سہارا ہو گئے۔ انہوں نے سینکڑوں بیواؤں، یتیموں، غریبوں اور مسکینوں کے لئے جو ماہانہ وظائف مقرر کئے تھے ان کا کیا حشر ہوا یہ کوئی نہیں جانتا البتہ ان کی موت پر ان مستحقین کی زبان سے ایک آہ! ضرور محتاجوں کا حاجت روا یتیموں اور بیواؤں کا

عباسیہ کا ایک روشن چراغ کے گل ہونے سے سابق ریاست بہاول پور تاریکی میں ڈوب گیا۔
مرحوم امیر بہاول پور کی وفات پور بہاول پور کے ہردلعزیز سابق کمشنر سید ہاشم رضا نے اپنے پیغام تعزیت میں امیر بہاول پور کو جن الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اس کے اقتباس میں یہ ہیں کہ "اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور فرمانرواؤں میں انسان تھے اور انسانوں

نواب صاحب مرحوم نے رعایا کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھا

سہارا، دردمندوں کا ہمدرد خان سائیں منوں مٹی تلے دفن ہوگیا۔
لاوارث بچوں کا سہارا لٹ گیا۔ قوم آفت یا ہماری مصیبت کے وقت

میں فرمانروا" یوں تو یاد رفتگان سے مضراب دل پر ہمیشہ چوٹ سی پڑتی ہے لیکن اگر زخم تازہ ہو تو چوٹ اور بھی کڑی ہوتی ہے۔
"مجھے امیر بہاولپور سے تھوڑا

اعلیٰحضرت فرمانرواؤں میں انسان اور انسانوں میں فرمانروا تھے، سابق کمشنر سید ہاشم رضاء

امداد دینے والے کو یاد کر کے روئے گی وہ انسانیت کا مونس وغمگسار اور دکھیوں کا ہمدرد امیر اب قوم کو نہیں ملے گا جو کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا جب قوم کو کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا تھا تو مرحوم خطیر رقمیں، اجناس اور کپڑا امدادی فنڈ میں دیتے تھے۔ انہوں نے دینی، علمی اور ادبی درسگاہوں کے متعدد طلباء کے نام وظائف جاری کئے ہوئے تھے،
کار خیر کے تمام کام ان کی زندگی کے ساتھ ساتھ ختم ہو گئے۔ خاندان

سا قرب حاصل تھا میں نے وحدت مغربی پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد بارہا لوگوں کو دیکھا ان کا والہانہ استقبال کرتے تھے ان کی موٹر پر پھولوں کی بارش کرتے تھے اور ان کو "دولہا، دولہا" کہہ کر پکارتے تھے ان کی معاملہ فہمی اور حب الوطنی کی داستان میں نے ریاست کے گوشے گوشے میں سنیں ان کی خوش مزاجی، خوشدلی کا مظاہرہ میں نے ان کے محل کے کونے کونے میں دیکھا۔ ان کی سخاوت کے قصے میں نے صاحب ضرورت اصحاب سے سنے وہ واقعی فرمانرواؤں میں انسان تھے۔ انسانوں میں فرمانروا اللہ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

نواب خلد آشیاں صادق محمد خان عباسی کی وفات سے ہزاروں کے دلوں کے ٹکڑے ہوئے غم والم کے پہاڑ

ٹوٹ پڑے ان میں امیر مرحوم کی نجی فوج کے سابق بریگیڈیئر میر افضل بھی تھے۔ انہوں نے اپنے غم کا اظہار یوں کیا۔
نواب صاحب کی وفات سے میری، زندگی میں بہت بڑا خلاء پیدا ہو

کے اصولوں کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے تھے آخری آیام میں یہ عام تھا کہ وہ کثرت کے ساتھ توبہ اور استغفار میں اپنا وقت گزارتے۔

امیر بہاول پور نے جہالت دور کرنے کے لئے مہاجر طلباء اور طالبات کی مالی امداد کی اور ان کو طرح طرح کی تعلیمی سہولتیں مہیا کیں اور تعلیمی فنڈ کھولا

جنت آشیاں الحاج سر صادق محمد خان عباسی نواب بہاول پور کا شمار ایسے خلیل القدر انسانوں میں ہوتا ہے جو اپنے پیچھے ایسے نقوش چھوڑ جاتے ہیں جن کی یاد میں ہزاروں انسان ہمیشہ سوگوار

سابق ریاست بہاول پور کے شاہی قبرستان ڈیراور میں 28 مئی 1966ء کو سپرد خاک کیا گیا تھا۔ اگرچہ انسانی عظمت کا پیکر اسلام کا سچا شیدائی عوام کا حقیقی بہی خواہ اور ملک کا وفادار فرمانروا منوں مٹی تلے دفن ہے۔ لیکن اسکے شاندار کارنامے زریں عہد حکومت اور ہمہ گیر قیادت کی یاد میں ہمیشہ باقی رہیں گے۔ سابق ریاست بہاول پور میں خاندان عباسیہ کے اڑھائی سو سالہ دور حکومت کے دوران جتنے بھی عباسی حکمران ہوگزرے ہیں ان میں مرحوم نواب صادق محمد خان عباسی کا عہد حکومت بغداد کے

نواب سر صادق محمد عباسی کی رولز رائس کار میں قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھانے تشریف لے جارہے ہیں، اقتدار منتقل کرنے کیلئے وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن بھی ان کے ہمراہ ہیں، اے ڈی سی اور ڈرائیور عبدالرحمٰن اگلی نشستوں پر بیٹھے ہیں

گیا ہے وہ بے حد رحمدل اور خدا ترس انسان تھے ان میں شرم و حیا اور عفو کار گذار کا بھی بہت مادہ تھا۔ امیر بہاول پور اگر ایک وقت میں کسی سے ناراض ہوتے تھے تو دوسرے لمحے وہ اسے انعام واکرام سے بھی نوازتے تھے ان کی سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ان کے ہاتھ سے کبھی کوئی سائل خالی نہیں لوٹا۔ ان کا ہر فیصلہ شریعت اور انصاف کے عین مطابق ہوتا تھا وہ خاندانی وقار شریعت اور انصاف

رہتے ہیں۔ نواب خلد آشیاں کا نام ان کے جذبہ اسلامی حب الوطنی، خدمتِ خلق کریم انتھی رعایا پروری، انسانیت کے علمبردار کی بدولت ہمیشہ زندہ وجاوید رہے گا۔
ٹھیک آج کے دن مرحوم نواب بہاول پور نے سفر آخرت اختیار کیا۔ آپ کا انتقال 24 مئی 1966ء کو 62 سال کی عمر میں وطن سے دور دیار غیر لندن میں ہوا تھا۔ آپ کے جسد خاکی کو

خانوادہ عباسیہ کا زریں دور سمجھا جائے گا۔ آپ سابق ریاست بہاول پور کے آخری مطلق العنان حکمران تھے۔ آپ نے سلطانی دور میں جمہوریت پسندی اور عوام دوستی کا ثبوت دیا۔ آپ نے خطہ بہاول پور کا ترقیات و اصلاحات سے نوازا اور ریاست میں ذمہ دارانہ نظام حکومت قائم کر کے عوامی نمائندوں کو انتظام و انصرام میں شریک کیا اور جمہوری حکومت کو شخصی حکومت پر ترجیح دی۔

سابق گورنر مغربی پاکستان امیر آف کالا باغ ملک امیر محمد خان صادق گڑھ پیلس میں نواب سر صادق محمد خان عباسی کے احتراماً گھٹنے چھو رہے ہیں، جانشین نواب محمد عباس خان عباسی بھی تصویر میں موجود ہیں

ان کے عہد میں ریاست بہاول پور نے ترقی اور عروج کی کافی منزلیں طے کیں۔ ریاست میں امن و امان قائم ہا۔ رعایا

اخلاق، خوش پوش، خوش مزاج، وسیع القلب، غریب پرور، رحمدل اور فیاض طبع تھے۔

تھے اور اپنی محدود آمدنی کا بیشتر حصہ اپنے نجی ملازمین پر خرچ کرتے کافی رقم باڈی گارڈز پر خرچ ہوتی تھی اس کے علاوہ اپنے ذاتی

جب برصغیر میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی تھی سابق ریاست بہاول پور کے ہندو اور سکھ چین کی بنسری بجارہے تھے

خوشحال اور آسودہ حال رہی الغرض ریاست نے ہر شعبہ میں ترقی کی اور ایک وقت ایسا آیا کہ ریاست کی بیالیس لاکھ روپے سالانہ آمدنی بڑھ کر پانچ کروڑ روپے تک پہنچ

عنان حکومت ہاتھ میں نہ ہوتے ہوئے بھی وہ آخری وقت ایک حاکم ہی نظر آتے تھے۔ وہی رعب وہی دبدبہ اور ویسا ہی شاہی وقار قائم رہا جیسا کہ ایک

انتظام و انصرام کے لئے نجی محکمے قائم کئے ہوئے تھے جن میں محکمہ فوج، تفریحات، خزانہ، جاگیرات، تعمیرات، زراعت اور باغات قابل ذکر ہیں۔ شخصی حکمرانی کی

خلد آشیانی امیر آف بہاول پور نواب سر صادق محمد خان عباسی اور ولی عہد نواب محمد عباس خان عباسی مرحوم کی صادق گڑھ پیلس میں اپنے مشیران اور سینئر فوجی افسران کے ہمراہ لی گئی یادگار تصویر

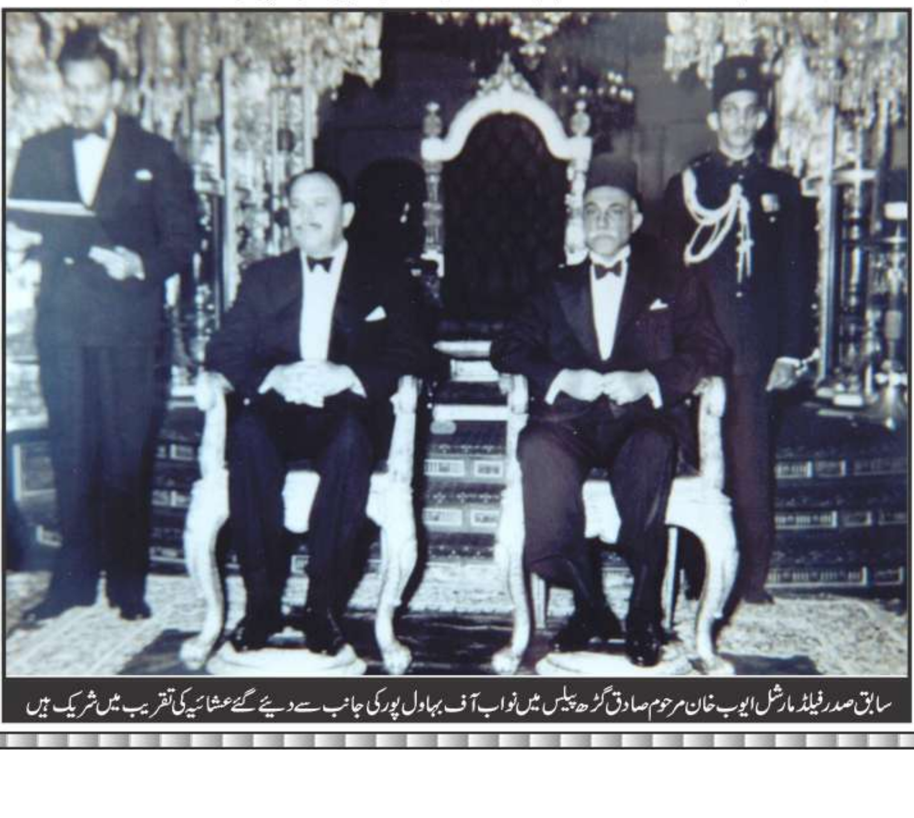
سابق صدر فیلڈ مارشل ایوب خان مرحوم صادق گڑھ پیلس میں نواب آف بہاول پور کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ کی تقریب میں شریک ہیں